50745-رمضان کے روزے نہ رکھنے والے مسلمانوں کو کیسے دعوت دی جائے ؟

سوال

رمضان المبارک کے روزے نہ رکھنے والے مسلمانوں کو کیسے دعوت دی جائے ؟
اور انہیں روزہ رکھنے کی دعوت دینے کا افضل اور بہتر طریقہ کیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

ان مسلمانوں کو روزہ رکھنے کی دعوت اور اس کی ترغیب دینی اور روزہ رکھنے میں کوتاہی اور سستی کرنے سے ڈرانا واجب ہے، اور اس میں مندرجہ ذیل وسائل کو بروئے کار لایا جائے :

1–انہیں روزے کی فرضیت کا بتایا جائے، اور اسلام میں روزے کی عظمت اور مرتبہ اور اہمیت اس کے علم میں لائی جائے، کیونکہ روزہ اسلام کے بنیادی ارکان میں سے ایک رکن ہے جس پر اسلام قائم ہے.

2–انہیں روزہ کی فضیلت اور اجروثواب یاد دلایا جائے، جیسا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

"جس نے ایمان اور اجروثواب کی نیت سے روزہ رکھا اس کے پہلے تمام گناہ معاف کردیے جاتے ہیں"

صحیح بخاری حدیث نمبر (38) صحیح مسلم حدیث نمبر (760).

اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

"جو شخص اللہ تعالی اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لایا اور نماز ادا کی اور زکاۃ دیتا رہا اور رمضان المبارک کے روزہ رکھے اللہ تعالی پر حق ہے کہ اسے جنت میں داخل کرے، وہ اللہ تعالی کی راہ میں جھاد کرے یا اس زمین میں جہاں پیدا ہوا بیٹھا رہے"

صحابہ کرام نے عرض کیا : اے اللہ تعالی کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کیا ہم لوگوں کو خوشخبری نہ دے دیں ؟

تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : جنت میں سو مرتبے ہیں جو اللہ تعالی نے اللہ کی راہ میں جھاد کرنے والے مجاہدین کے لیے تیار کیے ہیں، دو درجوں اور مرتبوں کے درمیان آسمان وزمین جتنا فاصلہ ہے، جب تم اللہ تعالی سے سوال کرو تو جنت الفردوس کا سوال کرو، کیونکہ وہ جنت کا درمیان اور اونچا ترین درجہ ہے، اس کے اوپر رحمن کا عرش ہے، اور اس سے جنت کی نہریں جاری ہوتی ہیں"

صحیح بخاری حدیث نمبر (7423).

اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

"اللہ عزوجل کا فرمان ہے: روزہ میرے لیے ہے اور میں ہی اس کا اجر اور بدلہ دونگا، وہ اپنی شہوت اور کھانا پینا میری وجہ سے ترک کرتا ہے، اور روزہ ڈھال ہے، اور روزے دار کے لیے دو خوشیاں ہیں، ایک خوشی تو اسے افطاری کے وقت حاصل ہوتی ہے، اور ایک خوشی جب وہ اپنے رب سے ملے گا، اور روزہ دار کے منہ کی سرانڈ اللہ تعالی کے ہاں کستوری سے بھی زیادہ خوشبودار ہے"

صحیح بخاری حدیث نمبر (7492) صحیح مسلم حدیث نمبر (1151).

3– روزہ ترک کرنے سے انہیں ڈرانا، اور یہ بتانا کہ روزہ ترک کرنا کبیرہ گناہ ہے.

ابن خزیمہ اور ابن حبان نے ابوامامہ باہلی رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت کیا ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا:

"میں سویا ہوا تھا کہ میرے پاس دو آدمی آئے اور میرا بازو (الضبع بازو کو کہتے ہیں) پکڑ کر ایک دشوار گزار پہاڑ پر لا کر کہنے لگے: اس پر چڑھو، میں نے کہا مجھ میں طاقت نہیں، تو وہ دونوں کہنے لگے: ہم آپ کے لیے آسانی پیدا کر دینگے، تو میں پہاڑ پر چڑھ گیا اور جب پر پہنچا تو وہاں بہت شدید آوازیں تھیں، میں نے کہا: یہ آوازیں کیسی ہیں؟

وہ کہنے لگے: یہ جہنمیوں کی چیخ و پکار ہے، پھر وہ مجھے لے کر چلے تو میں ایسی قوم کے پاس پہنچا جنہیں کونچوں کے بل لٹکایا گیا تھا ان کی باچھیں کٹی ہوئی تھیں، اور ان سے خون بہہ رہا ہے، میں کہنے لگا: یہ لوگ کون ہیں؟

انہوں نے جواب دیا: یہ وہ لوگ ہیں جو وقت سے قبل ہی افطاری کر لیتے تھے"

علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے صحیح موارد الظمآن حدیث نمبر (1509) میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

البانی رحمہ اللہ تعالی نے اس پر تعلیق کرتے ہوئے کہا ہے:

"میں کہتا ہوں یہ اس کی سزا ہے جس نے روزہ رکھنے کے بعد افطاری سے قبل جان بوجھ کر روزہ کھول دیا، تو پھر وہ شخص جو اصلا بالکل روزہ رکھتا ہی نہیں اس کی حالت کیا ہوگی؟!

اللہ تعالی سے ہم دنیا و آخرت میں سلامتی و عافیت کے طلبگار ہیں، مزید تفصیل دیکھنے کے لیے آپ سوال نمبر (38747) کا جواب ضرور دیکھیں.

4– روزہ کی آسانی اور سہولت بیان کی جائے، اور روزہ میں جو خوشی اور سرور اور اللہ تعالی کی خوشنودی و رضا، اور نفس کا اطمینان اور راحت قلبی، کے ساتھ ساتھ رمضان کے ایام اور راتوں میں قرآن مجید کی تلاوت اور قیام کی لذت بھی بیان کی جائے.

5– انہیں بعض دروس اور تقاریر سننے کی دعوت دی جائے، اور چھوٹے چھوٹے پمفلٹ اور کتابچے کا مطالعہ کرنے کی دعوت دی جائے جن میں روزوں کے مسائل اور اس کی اہمیت اور مسلمان کی روزہ میں حالت بیان کی گئی ہو.

6– آپ انہیں دعوت دینے اور تبلیغ کرنے یاددہانی کرانے میں اکتاہٹ نہ محسوس کریں، اور اچھی اور نرم بات سے انہیں نصیحت کریں اور اس کے ساتھ ساتھ ان کی ہدایت اور مغفرت کے لیے سچی دعا کریں.

ہم اپنے اور آپ کے لیے اللہ تعالی سے توفیق راہنمائی طلب کرتے ہیں.

واللہ اعلم.